

اُردو (نہم)
(Fresh/Reappear)

نمبر: ۳۶

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل میں سے نو (۹) اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر مساوی ہیں۔

- i۔ مریخ نظم، تجس اور مسدس نظم سے کیا مراد ہے؟
- ii۔ ڈرامہ دستک کے حوالے سے ڈاکٹر زیدی کے کردار پر ایک نوٹ تحریر کریں۔
- iii۔ نظم اور غزل میں بنیادی فرق بیان کریں۔
- iv۔ تشبیہ کی تعریف کریں۔ اور مثالیں پیش کریں۔
- v۔ افسانہ ”جنگ اکبر“ کا مرکزی خیال بیان کریں۔
- vi۔ نظیر اکبر آبادی کا اصل نام اور اس کے باپ کا نام کیا تھا۔ نیز وہ کہاں پیدا ہوئے؟
- vii۔ علامہ مقرر نے تاریخ اُنڈلس میں سالوں کے بارے میں کیا لکھا ہے؟
- viii۔ چار فعلیہ جملے لکھیے اور ان میں قائل، مفعول اور فعل کی نشاندہی کریں۔
- ix۔ غلام صاحب خانہ کے گھر کیسے پہنچا؟
- x۔ برادران یوسف سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔
- xi۔ شاکرہ کو بوڑھی دایہ پر کیا شک تھا؟
- xii۔ جملوں میں استعمال کریں۔ دست مبارک

ممانعت

آتش دوزخ

دروغ گوئی

دست مبارک

نمبر: ۳۳

حصہ سوم

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل نثر پاروں میں سے کسی ایک جزو کی تشریح متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔

الف۔ ہم اُداس ہوتے یا ہمیں دھمکا جاتا تو ہم سیدھے جھیل کا رخ کرتے۔ بنیاس پانی میں ڈال کر گھاس اور پھولوں میں بیٹھ جاتے۔ بادشاہوں، پریوں اور بحری ڈاکوؤں کی کہانیاں پڑھتے۔ ذرا سی دیر میں ہم بھول جاتے کہ اس خوبصورت گوشے کے علاوہ دنیا کے اور حصے بھی ہیں جہاں سکول بھی ہیں۔ سکول کا کام ہے۔ ماسٹر صاحب کی ڈانٹ ہے، گھر والوں کی گھر کیا ہیں۔

ب۔ مگر بابا ”ہر فرعونے راموی“ چھوٹی صاحب زادی صلحہ کچھ مجھ سے زیادہ تیز تھیں۔ خود ہی مجھے مارتیں اور خود ہی رونے بیٹھ جاتیں۔ بھلا ان کے مقابلے میں مجھ پیارے کی کیا ہستی تھی۔ اُلٹی مجھ پر ہی لے دے ہوتی، غرض اس لڑکی کے ہاتھوں ناک میں دم آ گیا، مگر میں بھی بدلہ لیے بغیر تھوڑا ہی مانتا تھا۔

سوال نمبر ۴۔ نظم اور شاعر کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔

الف۔ یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمزِ مسلمانی
آنخت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی
بتان رنگ و خون کو تو زکرت میں گم ہو جا
نتورانی رہے، باقی نہ ایرانی، نہ افغانی
کچھڑے ہو رہی ہے جس جاز میں پھسلنی
مشکل ہوئی ہے واں سے ہر اک کو راہ چلنی
پھسلا چو پاؤں بگڑی مشکل ہے پھر سہلنی
جوتی گری تو واں سے کیا تاب پھر نکلنی

سوال نمبر ۵۔ شاعر کا نام لکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خریہ اجزاء میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔

الف۔ عمر و ازمانگ کے لائے تھے چارون
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
بلبل کو باغیاں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں
ہوائے دور سے خوشگوار، راہ میں ہے
خزاں چمن سے ہے جاتی، بہار راہ میں ہے
عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر، ہستی میں
نکوئی شہر، نکوئی دیار، راہ میں ہے

سوال نمبر ۶۔ درج ذیل اقتباس کو بغور پڑھ کر آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

حضرت علیؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت انسؓ، حضرت ہند بن ابی ہالہ وغیرہ مدتوں آپؐ کی خدمت میں رہے تھے۔ ان سب کا متفقہ بیان ہے کہ آپؐ نہایت نرم مزاج، خوش اخلاق اور نیک سیرت تھے۔ آپؐ کا چہرہ ہنستا تھا، وقار و مسامتہ سے گفتگو فرماتے تھے اور کسی کی خاطر شکنج نہیں کرتے تھے۔ معمول یہ تھا کہ کسی سے ملنے کے وقت ہمیشہ پہلے خود سلام و مصافحہ فرماتے۔ کوئی شخص ٹھنک کر آپؐ کے کان میں کچھ بات کہتا تو اُس وقت تک اُس کی طرف سے رخ نہ پھیرتے، جب تک وہ خود منہ نہ ہٹالے۔

۱۔ کن لوگوں کا متفقہ بیان ہے کہ آپؐ نہایت نرم مزاج، خوش اخلاق اور نیک سیرت تھے؟ ii۔ آپؐ کی گفتگو کا انداز کیا تھا؟ iii۔ دوسروں سے ملنے وقت حضورؐ کا طریقہ کار کیا ہوتا تھا؟

کراچی میں تم اپنے چھوٹے بھائی کو جو غیر محتاط طریقہ سے موٹر سائیکل چلاتا ہے۔ خط لکھیں اور سمجھہ کریں کہ آپؐ کی ایک پیسے پر موٹر سائیکل چلانا (ون وھیٹنگ) کتنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔